تدریس اردو کے عمومی رقومی مقاصد

طالب علم یہ احساس وشعور حاصل کرے کہ:

ا۔ اردو تحریکِ پاکستان کے اہم عوامل میں شامل ہے۔

ب۔ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصے کے لیے ذریعہ اظہار اور وسیلہ اتحاد ہے۔

ج۔ اردو پاکستان اور متعدد دیگر ممالک میں بولی، سمجھی اور پڑھی جاتی ہے۔

د۔ اردو تمام علوم وفنون اور جدید تقاضوں کے لیے موزوں ہے۔

ہ۔ اردو میں دوسری زبانوں کے الفاظ وتراکیب کو اپنانے کی صلاحیت موجود ہے۔

و۔ اردو ابلاغ عامہ کی مؤثر زبان ہے۔

ز۔ طالب علم سائنس اور ٹیکنالوجی کی جدید ترقیات سے آگاہی حاصل کرے۔

ح۔ اردو زبان کی ابتدا اور ارتقا کے متعلق ضروری معلومات وتصورات حاصل کرے۔

ط۔ اردو ادب کی کتابوں سے حسب استعداد استفادہ کرے۔

تدریس اردو کے خصوصی مقاصد

۱۔ اردو زبان کی صلاحیت، حیثیت اور اہمیت کا شعور پیدا کرنا اور اس کے ذریعے سے علوم وفنون کی عصری ترقیات سے آگاہی حاصل کرنا۔

۲۔ اردو زبان کی ساخت سے واقفیت حاصل کرنا اور اس کے ذریعے سے دیگر پاکستانی زبانوں کے ادب کا مطالعہ کرنا۔

۳۔ نظم ونثر کو صحیح لہجے، درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور ان کا مفہوم سمجھنا۔

۴۔ علم میں اضافے کے لیے درسی کتابوں کے علاوہ اردو زبان وادب کی دیگر کتابوں کے مطالعے کا شوق پیدا کرنا۔

۵۔ لسانی سرگرمیوں کے ذریعے سے قوت مشاہدہ، فکر، حافظہ اور تخیل کی صلاحیتوں کو ترقی دینا اور تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا اہتمام کرنا۔

۶۔ سماعت کے ذریعے سے اردو زبان وادب سے متعلق آگہی حاصل کرنا۔

۷۔ تقریر کے ذریعے سے سادہ، واضح اور تخلیقی اظہار کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۸۔ تحریر کے ذریعے سے سادہ، واضح اور تخلیقی اظہار کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۹۔ وطن سے محبت نظریہ پاکستان کی حفاظت قومی اور ملکی وسائل سے آگاہی اور تحفظ کے جذبات پیدا کرنا۔

۱۰۔ اسلامی تہذیب کے لیے محبت، حفاظت اور احترام کے جذبات پیدا کرنا اور مشاہیر عالم کا احترام کرنا۔

تدریس اردو کے خصوصی مقاصد کی تفصیل

۱۔ اردو زبان کی صلاحیت، حیثیت اور اہمیت کا شعور پیدا کرنا اور اس کے ذریعے سے علوم و فنون کی عصری ترقیات سے آگاہی حاصل کرنا۔

طالب علم یہ احساس و شعور حاصل کرے کہ:

ا۔ اردو تحریکِ پاکستان کے اہم عوامل میں شامل ہے۔

ب۔ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصہ کے لیے ذریعہ اظہار اور وسیلہ اتحاد ہے۔

ج۔ اردو پاکستان اور متعدد دیگر ممالک میں بولی، سمجھی اور پڑھی جاتی ہے۔

د۔ اردو تمام علوم و فنون اور جدید تقاضوں کے لیے موزوں ہے۔

ہ۔ اردو میں دوسری زبانوں کے الفاظ و تراکیب کو اپنانے کی صلاحیت موجود ہے۔

و۔ اردو ابلاغِ عامہ کی مؤثر زبان ہے۔

ز۔ اردو میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی جدید ترقیات سے آگاہی حاصل ہو سکتی ہے۔

ح۔ اردو زبان کی ابتدا اور ارتقا کے متعلق ضروری معلومات امر لازم ہے۔

ط۔ اردو ادب کی کتابوں سے حسبِ استعداد استفادہ کرنا زبان و بیان کی ترقی کا ضامن ہے۔

۲۔ اردو زبان کی ساخت سے واقفیت حاصل کرنا اور اس کے ذریعے سے دیگر پاکستانی زبانوں کے ادب کا مطالعہ کرنا۔

ا۔ طالب علم قواعد کے اصولوں سے واقفیت حاصل کرے اور انھیں استعمال میں لائے۔

ب۔ سادہ اور مرکب جملوں کے معیار اور صحت سے واقف ہو اور انھیں تقریر و تحریر میں استعمال کرے۔

ج۔ روزمرہ اور محاورات کا فرق جان لے اور ان کا صحیح استعمال کرے۔

د۔ پاکستانی زبانوں کے منتخبات کا مطالعہ کرے۔

ہ۔ مشہور صوفیا اور ادبا و شعرا کے منتخبات کے تراجم کا مطالعہ کرے۔

۳۔ نظم و نثر کو صحیح لہجے، درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور ان کا مفہوم سمجھنا۔

ا۔ طالب علم پڑھنے میں موزوں لہجے اور درست تلفظ کا خیال رکھے۔

ب۔ نظم کو تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھے اور اعضا کی حرکات اور مفہوم میں مطابقت پیدا کرے۔

ج۔ پڑھنے کی رفتار بڑھانے کی مسلسل کوشش کرے۔

۴۔ علم میں اضافے کے لیے درسی کتابوں کے علاوہ اردو زبان و ادب کی دیگر کتابوں کے مطالعے کا شوق پیدا کرنا۔

ا۔ طالب علم صحیح عادات مطالعہ اپنائے۔

ب۔ درسی کتب کے علاوہ دیگر موزوں کتابوں کے مطالعے کا بھی شوق رکھے اور ذاتی کتب خانے کے لیے کتابیں جمع کرے۔

ج۔ ادارے کے کتب خانے کے علاوہ دیگر کتب خانوں سے بھی استفادہ کرے۔

د۔ درسی کتاب میں شامل ادیبوں اور شاعروں کی مزید تخلیقات کا مطالعہ کرے۔

ہ۔ طالب علم قومی زبان کے ادب کا مطالعہ جاری رکھے۔

و۔ اردو ادب کی کتابوں سے حسب استعداد استفادہ کرے۔

ز۔ اخبارات و رسائل کے ادبی حصوں سے استفادہ کرے۔

ح۔ وطنی اور ملی موضوعات پر ادب پاروں کا مطالعہ کرے۔

۵۔ لسانی سرگرمیوں کے ذریعے سے قوتِ مشاہدہ، فکر، حافظے اور تخیل کی صلاحیتوں کو ترقی دینا اور تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا اہتمام کرنا۔

ا۔ طالب علم بیت بازی کے مقابلوں میں حصہ لے۔

ب۔ الفاظ، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار و اقوال کو برمحل استعمال کرے۔

ج۔ مضمون، کہانی اور نظم کا مرکزی خیال اخذ کرے۔

د۔ دیے ہوئے موضوع پر موزوں انداز میں فی البدیہہ اظہار کرے۔

ہ۔ دیے ہوئے عنوان سے مربوط کہانی رواقعہ لکھے۔

۶۔ سماعت کے ذریعے سے اردو زبان، ادب سے متعلق آگہی حاصل کرنا۔

ا۔ طالب علم پوری توجہ سے معقول طوالت کی گفتگو سنے۔

ب۔ ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈر، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے معلومات اخذ کرے۔

ج۔ مختلف لہجے اور روانی کی تقریریں رلیکچر سن کر ان کا مرکزی خیال سمجھے اور اہم نکات اخذ کرے۔

د۔ الفاظ کا تلفظ غور سے سنے اور اسے دہرائے اور صحیح تلفظ اپنائے۔

۷۔ تقریر کے ذریعے سے سادہ، واضح اور تخلیقی اظہار کی نشو ونما کرنا۔

ا۔ طالب علم اپنے مشاہدات کے بارے میں گفتگو کرے۔

ب۔ کسی علمی موضوع پر فی البدیہہ مختصر تقریر کرے۔

ج۔ صحتِ بیان، سادگی، صحیح لہجے اور روانی کے ساتھ بات کرے۔

د۔ واقعات، کہانیاں لطیفے، اقوالِ زریں اور نظمیں سنائے۔

ہ۔ کرداروں کی مناسبت سے درست اداکاری کے ساتھ برجستہ مکالمے ادا کرے۔

و۔ مضمون، کہانی، نظم اور شعر کا مرکزی خیال بیان کرے۔

ز۔ بامقصد سوالات پوچھے اور سوالات کے جواب دے۔

ح۔ کارٹون/تصویر/خاکہ دیکھ کر معانی او رمطالب بیان کرے۔

ط۔ بزم ادب، مباحثوں، مذاکروں اور علمی مجالس میں حصہ لے اور اپنے منتخبات یا اپنی تخلیقات پڑھ کر سنائے۔

ی۔ کسی تحریر یا شعر پر تنقید کرے۔

۸۔ تحریر کے ذریعے سے سادہ، واضح اور تخلیقی اظہار کی صلاحیت پیدا کرنا۔

ا۔ طالب علم صحت و صفائی کے ساتھ لکھنے کی رفتار میں تیزی پیدا کرے۔

ب۔ ادارے/کلاس کے میگزین میں مضمون لکھے اور اس کی ترتیب میں حصہ لے۔

ج۔ قلمی دوستوں کو خط لکھے۔

د۔ روزمرہ کے اہم واقعات کو اپنی ڈائری یا روزنامچے میں لکھے۔

ہ۔ اخبارات و جرائد سے خبریں، مضامین اور اداریے پڑھ کر ان کا خلاصہ لکھے۔

و۔ مفید کتابوں کی فہرست مرتب کرے۔

ز۔ اپنی پڑھی ہوئی کتب پر مختصر تعارف لکھے۔

ح۔ تحریری مقابلوں میں حصہ لے۔

ط۔ تحریر میں رموزِ اوقاف اور پیرا بندی کا خیال رکھے۔

ی۔ اپنی سوانح مرتب کرے نیز روزمرہ زندگی سے تعلق رکھنے والے موضوعات پر چار سو سے پانچ سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھے۔

ک۔ خطوط، رسیدیں، درخواستیں، روداد، سفرنامے اور مکالمے لکھے۔

۹۔ وطن سے محبت، نظریہ پاکستان کی حفاظت، قومی اور ملکی وسائل سے آگاہی اور تحفظ کے جذبات پیدا کرنا۔

ا۔ طالب علم پاکستانی ہونے پر فخر محسوس کرے۔

ب۔ اس بات پر یقین رکھے کہ پاکستان اسلامی تہذیب و ثقافت کے تحفظ کے لیے وجود میں آیا ہے۔

ج۔ وطن سے محبت کو جزوِ ایمان سمجھے اور وطن کی خاطر قربانی دینے کے لیے تیار رہے۔

د۔ آزادی کی قدر و قیمت سے آگاہی ہو۔

ہ۔ پاکستان کے لوگوں کے لیے محبت و احترام کا جذبہ رکھے۔

و۔ اتحاد کی برکتوں سے واقف ہو۔

ز۔ تشکیلِ پاکستان سے متعلق قائدِ اعظمؒ، علامہ اقبالؒ اور دیگر مجاہدین آزادی کے خیالات سے واقف ہو۔

ح۔ قومی شعائر اور قومی مشاہیر کا احترام کرے۔

ط۔ پاکستانی طرزِ معاشرت کو اپنانے میں فخر محسوس کرے۔

ی۔ سماجی بہبود کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔

ک۔ یہ شعور رکھے کہ پاکستان کے استحکام کی اصل بنیاد اسلام ہے۔

م۔ قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دے۔

ن۔ ملکی وسائل اور مسائل سے آگاہ ہو۔ مسائل کی اہمیت کو سمجھے، وسائل اور مسائل میں توازن پیدا کرے۔

س۔ قومی اور ملکی وسائل کے استعمال میں بچت کا جذبہ رکھے۔

ع۔ قومی اور ملکی وسائل میں اضافے کا جذبہ رکھے۔

ف۔ ملکی مصنوعات کو ترجیح دے۔

۱۰۔ اسلامی تہذیب کے لیے محبت، حفاظت اور احترام کے جذبات پیدا کرنا اور مشاہیر عالم کا احترام کرنا۔

ا۔ انبیاءِ کرامؑ، حضرت محمد ﷺ، اہل بیت، صحابہ کرام، آئمہ کرام اور بزرگانِ دین کا احترام کرے۔

ب۔ دوسرے مذاہب کے بزرگوں، کتابوں اور عبادت گاہوں کا احترام کرے۔ جہاد کی فضیلت سے آگاہ ہو۔

نصاب اردو لازمی

حصہ نثر:

مضامین

۱۔ ہجرت مدینہ	(علامہ شبلی نعمانی)
۲۔ ظہیر الدین بابر	(محمد حسین آزاد)
۳۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی	(غلام رسول مہر)
۴۔ سائنس کا ارتقاء	(ڈاکٹر حفیظ الرحمن صدیقی)

ناول

۵۔ کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ	(مولوی نذیر احمد)
۶۔ آنگن	(خدیجہ مستور)

ڈراما

۷۔ انارکلی	(سید امتیاز علی تاج)
۸۔ اپنا اپنا راگ	(میرزا ادیب)

سفرنامہ

۹۔ سان فرانسسکو	(بیگم اختر ریاض الدین)
۱۰۔ وادی ہنزہ کا چراغاں	(مستنصر حسین تارڑ)

سوانح رشخصیت

۱۱۔ ایک وصیت کی تکمیل	(مرزا فرحت اللہ بیگ)
۱۲۔ مولانا ظفر علی خان	(چراغ حسن حسرت)
۱۳۔ مولوی عبدالحق	(شاہد احمد دہلوی)
۱۴۔ سر اقبال مرحوم	(رشید احمد صدیقی)

حصہ نظم:

۱۵۔	خمسانِ ازل کا ساقی	(مولانا ظفر علی خان)
۱۶۔	یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّل	(حفیظ تائب)
۱۷۔	غزلیات	(خواجہ میر درد)
۱۸۔	غزلیات	(غلام ہمدانی مصحفی)
۱۹۔	غزلیات	(میرزا اسداللہ خان غالب)
۲۰۔	غزلیات	(علامہ محمد اقبال)
۲۱۔	غزلیات	(ناصر کاظمی)
۲۲۔	غزلیات	(فراق گورکھپوری)
۲۳۔	غزلیات	(تابش دہلوی)

منظومات:

۲۴۔	عرضِ حال	(مولانا الطاف حسین حالی)
۲۵۔	لندن میں عقدِ فرضی لطیفہ	(اکبر الہ آبادی)
۲۶۔	آزادی	(احسان دانش)
۲۷۔	رات اور ریل	(اسرار الحق مجاز)
۲۸۔	سورہ رحمٰن	(جوش ملیح آبادی)
۲۹۔	ہری بھری فصلو	(مجید امجد)
۳۰۔	گرمی نامہ	(نیاز سواتی)
۳۱۔	اے نسیمِ بہشت	(جام درک)
۳۲۔	قطعات	(انور مسعود)
۳۳۔	ریل کا سفر	(سید ضمیر جعفری)

تفہیمی سطحوں اور کمانڈ ورڈز (Command Words) کی تعریف جو امتحانی پرچے میں استعمال ہوئے ہیں

تفہیمی سطحوں کی تعریف

جاننا:

یہ حقائق اور اعداد و شمار، لغت اور سیاق و سباق جاننے اور یاد رکھنے کا تقاضہ کرتا ہے اور اہم تصورات، رجحانات، تسلسلات، درجہ بندیوں وغیرہ کو جاننے اور یاد رکھنے سے متعلق ہے۔ اس کو کون، کہاں، کیا، فہرست بنانے، تعریف کرنے، بیان کرنے، نشاندہی کرنے، لیبل لگانے، جدول حوالہ دینے، نام دینے، بیان کرنے وغیرہ پر مبنی سوالات کے ذریعے پڑھایا اور جانچا جا سکتا ہے۔

سمجھنا:

یہ معلومات کی سمجھ، معنی جاننے، حقائق کی ترجمانی، موازنہ کرنے، تقابلہ کرنے، گروپ بنانے، اسباب و وجوہات اخذ کرنے، نمونوں کو دیکھنے، اجزاء کو ترتیب دینے، رابطے بنانے، اختصار کرنے، حل کرنے، مقاصد کی نشاندہی کرنے، اثبات کو تلاش کرنے وغیرہ کا متقاضی ہے۔ اس کو کیوں، کیسے، ثابت کرنے، اظہار کرنے، تشریح کرنے، ترجمانی کرنے، اختصار کرنے، وضاحت کرنے، ثابت کرنے، مرکزی خیال یا موضوع کی نشاندہی کرنے، پیشین گوئی کرنے، موازنہ کرنے، امتیاز کرنے، گفتگو کرنے، راستہ یا سمت کا تعین کرنے، بیان کرنے، حل کرنے وغیرہ پر مبنی سوالات کی بنیاد پر پڑھایا اور جانچا جا سکتا ہے۔

اطلاق:

یہ معلومات یا تصورات کو نئے حالات میں استعمال کرنے، سوالات حل کرنے، معلومات اور تصورات کو ترتیب دینے، پرانے تصورات کو استعمال کرتے ہوئے نئے تصورات کو جنم دینے، دیے گئے اثبات کو عام کرنے، تعلقات کا تجزیہ کرنے، معلومات کو مختلف ذرائع سے وابستہ کرنے، نتائج اخذ کرنے، قدر جانچنے وغیرہ کا متقاضی ہے۔ اس کو امتیاز کرنے، تجزیہ کرنے، تعلق کو ثابت کرنے، ایک متبادل حل بیان کرنے، ترجیح دینے، وجوہات بیان کرنے، درجہ بندی کرنے، وضاحت کرنے، تقویت دینے، موازنہ اور تقابلہ کرنے، تخلیق کرنے، نمونہ بنانے، فارمولا لگانے، مکمل کرنے، دوبارہ ترتیب دینے، دوبارہ بنانے یا تخلیق کرنے، تنظیم نو کرنے، نتائج کی پیشین گوئی کرنے وغیرہ پر مبنی سوالات کی بنیاد پر پڑھایا اور جانچا جا سکتا ہے۔

کمانڈ ورڈز (Command Words) کی تعریف

تنقید کرنا: اندازہ کرنا، میزان کرنا، مناسب الوزن اہمیت دینا، نمایاں کرنا، تمیز کرنا، کسی چیز کی خوبیاں اور خامیاں اجاگر کرنا۔

تقریظ کرنا: تنقید کرنا، خوبیاں اور خامیاں نمایاں کرنا، کسی نثر پارہ یا کسی افسانوی ادب پڑھنے کے بعد اپنی رائے اپنی پسند یا ناپسند کی وجوہات لکھنا۔

تبصرہ کرنا: تحقیق کرنا، جانچنا، رائے ظاہر کرنا، بحث کرنا، کیفیت واضح کرنا۔

وضاحت کرنا: صاف بیانی، غیر مبہم بیان لکھنا، صاف قابل فہم تحریر جس میں کوئی بات الجھی ہوئی نہ ہو۔ تُلا سوچا سمجھا جواب لکھنا۔

اسلوب بیان: اسٹائل، لکھنے کا انداز، طرز بیان، ادبی سلیقہ

عبارت: فقرہ، جملہ، پیراگراف، تمثیل

روداد: تذکرہ، بیان، رپورٹ، کوائف، تفصیلات، واقعاتی کیفیت، ماجرا، تفصیلی حالات، تجربات و مشاہدات کا بیان، روایت، قصہ، کہانی، جگ بیتی، آپ بیتی

نشان دہی کرنا: مختلف النوع جوابات یا بیانات سے صحیح جواب/بیان چننے کے قابل ہونا۔

تشریح کرنا: شرح کے معنی ہیں کھولنا، کسی شعر یا نثر پارہ کو آسان اور عام فہم انداز میں لکھنا۔

تجزیہ کرنا: دیے گئے مواد کو سوال کے مطابق الگ الگ کر سکنا۔ کسی تحریر یا واقعہ سے اس کے اچھے اور برے پہلو کو پہچان سکنا۔ جواب لکھتے وقت انتخاب دلائل دے کر کرنا۔

اظہار کرنا: اپنے خیال، سوچ اور پڑھے گئے مواد کو صحیح طور پر واضح کرنا۔ اپنا مدعا یا مافی الضمیر بیان کرنا، رائے دینا۔

آگہی حاصل کرنا: کسی شے کے متعلق پوری جزئیات سے واقفیت حاصل کرنا تا کہ کہیں شک نہ رہے۔

غور کرنا: کسی عبارت کا توجہ سے معائنہ کرنا۔

بحث کرنا: جرح کرنا، کسی موضوع پر سوال و جواب کرنا، کسی بات کے رد و قبول کے دلائل دینا، کسی کو اپنی بات یا اپنے موقف پر قائل کرنے کے لیے کچھ کہنا۔

توضیح کرنا: تشریح کرنا، حل کرنا، معمہ کھولنا، اپنے جواب میں کوئی مبہم اور نا قابل فہم تحریر نہ لکھنا۔

اندازہ لگانا: اپنے علم اور ذہانت سے کسی بات کو کہنے سے پہلے سمجھ لینا، مہارت کی بنیاد پر قبل از وقت حقیقت جان لینا۔ کسی عبارت کو پڑھ کر اس کے اختتام پر رائے دے سکنا۔

سرسری جائزہ لینا: بہت غور اور ڈوب کر پڑھنے کی بجائے، سطحی اور اوپری سی معلومات فراہم کرنا۔

وجہ بیان کرنا: کسی تحریر یا تقریر یعنی لکھتے اور بولتے وقت اپنی بات کا سبب بیان کرنا۔

خلاصہ لکھنا: کسی متن کو اپنے الفاظ میں مختصراً اور واضح کہنا۔ کسی مضمون کے مرکزی نکتہ کو پہچان کر اس کے گرد تانے بانے

بن سکنا۔

استفادہ کرسکنا: اپنی حاصل کردہ معلومات سے فائدہ اٹھا سکنا اور اسے بروقت استعمال کرسکنا۔

جائزاتی رپورٹ لکھنا: کسی مشاہدہ یا واقعہ کی صحیح جانچ پڑتال کے بعد تفصیلی تحریر لکھنا۔

صحیح صحت کے ساتھ معنی سمجھنا: تحریر کے لغوی معنی کے ساتھ ساتھ روانی میں کہے گئے فقرے اور بین السطور بات یا حالات کے ربط کے ساتھ کسی بات کو سمجھنا۔

فرق بتانا: دو اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کرسکنا، دو اشیاء میں باہم مماثلت کے باوجود ان کے درمیان خط امتیاز کھینچ سکنا۔

استدلال کرنا: کسی دلیل یا ثبوت کے بارے میں سمجھنا، ادراک کرنا، سوچنا، تفکر کرنا، غور کرنا، مشاہدہ کرنا، نوٹ کرنا، توجہ دینا، ذہن لڑانا، آگاہ ہونا اور پھر اپنے دلائل کی روشنی میں بات کو رد یا قبول کرنا۔

فہم: ادراک، عقل و دانش، ذکاوت، سوچ بچار، آگاہی۔ کسی علمی بات کو اس کے صحیح سیاق و سباق میں سمجھنا، کسی نئے علم کا اپنے ذہن میں موجود علم سے رابطہ بنانا۔

واضح کرنا: آشکار کرنا، ظاہر کرنا، صاف کرنا، اجاگر کرنا، قابل شناخت بنانا، پوچھے گئے سوال کو اپنے الفاظ میں کھول کر بیان کرنا تا کہ سوال اور جواب میں معقول ربط پیدا ہو جائے۔

مقابلہ کرنا: ملا کر دیکھنا، آمنے سامنے رکھنا، پہلو بہ پہلو رکھ کر دیکھنا، ایک کو دوسرے کے مقابل رکھ کر جانچنا، موازنہ کرنا، ایک چیز کے مقابل دوسری چیز کی خوبیاں یا خامیاں بتانا۔

روشناس ہونا: واقف ہونا، اچھی طرح پہچان سکنا۔

مقالہ تیار کرنا: کسی واقعہ یا موضوع پر تحقیق کا مواد جمع کر کے دعوے اور ثبوت کے ساتھ پیش کرنا اور اسی میں موقع بے موقع کسی قول یا محاورے یا شعر سے اپنی بات کو وزن کے ساتھ کہنا یا لکھنا۔

موازنہ کرنا: دو اشیاء کے درمیان مقابلہ کرنا، ان کے اچھے اور برے، مفید اور مضر پہلوؤں پر نظر ڈالنا، ان کی یکسانیت اور فرق کو واضح کرنا۔

تخلیق کرنا: اپنی سوچ اور محنت سے کچھ بامعنی اور ربط کے ساتھ لکھنا، کوئی کہانی یا افسانہ لکھنا جو کہیں سے نقل نہ ہو۔

مشاہدہ کرنا: کسی واقعہ کو دیکھنا، کسی منظر کی جزئیات پر نظر کرنا، بصری ذرائع سے معلومات اکٹھی کرنا۔

اعادہ کرنا: دہرانا، مشق کرنا، دوبارہ کوشش کرنا۔

جانچنا: پرکھنا، کسی متن کو سمجھ کر اس کی باریکیوں پر نظر کرسکنا، کسی متن سے اغلاط الفاظ، فقرے چن سکنا، نظر ثانی یا دوبارہ پڑھ کر اپنی تحریر کے ادبی مقام کا تعین کرسکنا۔

طبع آزمائی کرنا: شعر یا نظم لکھنے کی کوشش کرنا، تک بندی کرنا، پیروڈی کرنا، کسی مشہور غزل کی زمین استعمال کرنا۔

اہمیت بیان کرنا: قدر و منزلت بتانا، ضرورت کی وجہ بتانا، فوائد بتانا۔

مدعا بیان کرنا: مقصد واضح کرنا، کسی غرض یا خواہش یا ارادہ کا ظاہر کرنا۔

زیر و بم کی شناخت کرسکنا: نیچا اور اونچا سر پہچان سکنا، شعری اصطلاح میں شعر کی ادائیگی کے وقت الفاظِ شعر پہچاننا اور سکتہ نہ آنے دینا

تا کہ شعر رواں اور واضح ہو۔

فی البدیہہ تقریر کرنا: کسی موضوع پر بغیر پہلے سے تیاری کے فوری بولنا۔

منطقی ترتیب دینا: لکھتے یا بولتے وقت اول آخر اور درمیان میں بات کو اس طرح بیان کرنا کہ ربط گفتگو نہ ٹوٹے۔

ترتیب وار لکھنا: لکھتے وقت اپنے جواب کو مرحلہ وار ربط سے لکھنا۔ جواب کی ترتیب سوال کے مطابق ہونا۔

مجوزہ کتاب

سرمایۂ اردو حصہ دوم بارہویں جماعت کے لیے
نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد